

سوال

بہارِ شریعت (۱۰/۱۰۰)

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

شہینہ نے اپنی بیوی شہناز کو تین طلاقیں اس حالت میں دی ہیں کہ وہ حاملہ ہے اور اس عورت کے ساتھ شہینہ کا بیانی شادی کرنا چاہتا ہے کیا وہ شادی کر سکتا ہے اور عورت کتنا عرصہ عدت گزارے گی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

لوم ہونا چاہئے کہ حاملہ کی عدت وضع حمل ہے، جب بچہ پیدا ہوگا اس وقت عدت ختم ہو جائے گی۔ اللہ کا فرمان ہے:

بعضی وأوئلت أحوال یتکلمن أن یتکلمن مختلفن.... (الطلاق: ۴)

حاملہ عورت کی عدت وضع حمل ہے، عدت گزرنے تک عورت کا نان و نفقہ اور رہائش وغیرہ شہینہ کے ذمہ ہوگا۔ عدت گزرنے کے بعد عورت کسی معتبر شخص ولی کے واسطے سے اپنا نکاح کروا سکتی ہے۔ لایزالح الاہولی "مگر شہینہ کے بیانی کے ساتھ اپنی رضا خوشی سے وہ نکاح کرتی ہے تو یہ جائز ہے۔
ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدہ](#)

460

محدث فتویٰ